سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1987

سندھ میڈیکل کالیجز آرڈیننس، ۱۹۸۷

THE SINDH MEDICAL COLLEGES ORDINANCE, 1987

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ قواعد بنانے کے لیئے حکومت کا اختیار

Power of Government to make Rules

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1987

سندھ میڈیکل کالیجز آرڈیننس، ۱۹۸۷

THE SINDH MEDICAL COLLEGES ORDINANCE, 1987

[۸ اپریل ۱۹۸۷]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ کے میڈیکل کالیجز میں داخلائوں اور طلباء کی نظم و ضبط سے وابستہ معاملات کو ضابطے میں رکھا جائے گا ۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ کے میڈیکل کالیجز میں داخلائوں اور طلباء کی نظم و ضبط سے وابستہ معاملات کو ضابطے میں رکھنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے اور گورنر سندھ مطمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں، ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ میڈیکل کالیجز آرڈیننس، ۱۹۸۷ کہا جائے گا۔

(۲)اس کی صوبے سندھ کے میڈیکل کالیجز پر نافذالعمل ہوگا۔

(۳)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a)"حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(b)"میڈیکل کالیج" مطلب حکومت کے زیر دست قائم شدہ یا سنبھالا ہوا یا چلتا ہوا میڈیکل کالیج اور جس میں ڈینٹل کالیج بھی آ جاتا ہے؛

(c)"قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے

قواعد بنانے کے لیئے حکومت کا اختیار

Power of Government to make Rules

قواعد؛
(d)"طالب" مطلب میڈیکل کالیج کا طالب۔
۳۔ (۱) جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، پر میڈیکل کاؤنسلز آرڈیننس، ۱۹٦۲ کے تحت، حکومت قوائد کے ذریعے:
(a)میڈیکل کالیج میں داخلوں پر ضابطہ رکھے گی؛
(b)طلباء کے نظم و ضبط کی نظرداری کر سکتی ہے اور ضابطہ رکھ سکتی ہے؛
(c)طلباء کی رہائش کی عمارتیں بنا سکتی ہے، دیکھ بھال کر سکتی ہے اور انتظام کر سکتی ہے اور طلباء کی رہائش یا ہاسٹل کے لیئے کسی جگہ کی منظوری دی سکتی ہے۔
(۲)مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے بلا تعصب، قواعد فراہم کر سکتے ہیں:
(a)سیٹیوں کا تعین؛
(b)داخلا کے لیئے درخواست فارم؛
(c)داخلا کے لیئے شرائط؛
(d)مائیگریشن کے شرائط اور طریقیکار؛
(e)طلباء کے خلاف انتظامی کارروائی اور جرمانہ لگانا؛
(f)رہائشی جگہیں اور ہاسٹلیں قائم کرنا اور سنبھالنا اور ان میں داخلا کے شرائط۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔